Script # 24

# "جماعت المومنین یعنی کلیسیا"

### داؤد

(سات لوگوں کی اُن کے چمچوں اور پلیٹوں کی آواز)

زیدی: ندیم بھائی، شکریہ۔ بہت بھوک لگی تھی۔

ندیم: زیدی بھائی آپ اور کھانا لیں نا۔

زیدی: میں نے پیٹ بھر کر کھایا ہے۔ پروین بہن شکریہ۔

پروین: بھائی، آپ کا اپنا گھر ہے۔ عادل آپ نے بہت تھوڑا کھایا ہے۔ اور لیں۔

عادل: بہن شکریہ۔ بہت مزیدار تھا۔ شمیم نے پہلے ہی کافی ڈال دیا تھا۔

شمیم: عادل، اتنا اچھا کھانا آپ کو کہاں ملے گا۔

ندیم: کیا ہم سب کھانا کھا چکے ہیں۔

پروین: جی، شمیم، مہربانی سے برتن اٹھالیں۔ ناصر آپ شمیم کی مدد کریں۔

ناصر: ٹھیک ہے امی۔

نائیلہ: شمیم میں بھی آپ کی مدد کرتی ہوں۔

شمیم: شکریہ نائیلہ باجی۔

(برتنوں کی آواز)

ندیم: اگر آپ سب نے کام ختم کر لیا ہے تو عبادت شروع کریں؟

پروین: جی، بالکل

نائیلہ: ندیم بھائی، آج ہم اِس مقصد کے لئے کہ خدا اس ملک میں گواہی دینے کیلئے ہماری مدد

کرے، ہم دعا اور روزے میں ٹھہرے۔ یہ آپ کی تجویز تھی۔ ہم سب نے روزہ رکھا اور اکٹھے کھولا، بہت اچھا لگا۔

زیدی: مُجھے بھی آج روزہ رکھنے میں بڑا سرور آیا۔ میں دعا کرتا رہا اور میں نے محسوس کیا کہ آنے والے دِنوں میں خُدا ہمارے مُلک میں بڑے بڑے کام کرے گا۔

عادل: میں نے بھی اِسی طرح محسوس کیا ہے۔ میں نے عیسیٰ مسیح کے متعلق لوگوں سے گفتگو کرنے کا عہد کیا ہے۔ میں نے اپنے دوستوں سے گفتگو کرنا شروع کر دی ہے۔ جب عبادت ختم ہوگی تو میں آپ کو بتاؤں گا کہ میرے ساتھ کیا ہُوا؟

ندیم: آمین۔ تو آیئے اپنی کلیسیائی عبادت شروع کریں۔ آج عادل عبادت میں راہنمائی کریں گے۔

عادل: آیئے! خُداوند کی عبادت یہ گیت گاتے ہوئے شروع کریں۔ (بادشاہوں کا بادشاہ ہے)

(گیت: بادشاہوں کا بادشاہ ہے)

تمام: اے عیسیٰ مسیح صرف تُو ہی بادشاہ ہے۔ اِبنِ خُدا۔ ہم تیرے نام کو اونچا کرتے ہیں۔ عیسیٰ مسیح تیرے پاس قدرت اور اختیار ہے۔ ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ تیری فتح کا اعلان کرتے ہیں۔

عادل: آمین۔

تمام: آمین۔

ندیم: پچھلی مرتبہ ہم نے حضرت داؤد کی زندگی کا مطالعہ کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ ہم نے کچھ تحقیق کرنے پر بھی اتفاق کیا تھا۔ جو کچھ ہم نے سیکھا ہے، اکٹھے مل کر گفتگو کرتے ہیں۔

عادل: ندیم بھائی، ہم نے حضرت داؤد کی زندگی سے متعلق کافی کچھ سیکھا ہے۔ آج ہم اُن

سب کا ذکر کریں گے۔

ندیم: ضروری نہیں کہ ہم سب کا ذکر کریں۔ آئیں ہم عملی باتوں پر غور کریں۔ سب سے پہلے کون بتائیے گا کہ حضرت داؤد کون تھے۔

نائیلہ: ندیم بھائی، میں بتاؤں گی۔ حضرت داؤد حضرت یسی کے بیٹے تھے۔ جن کا تعلق بیت الحم سے تھا۔ اُن کے سات بھائی تھے اور وہ سب سے عمر میں چھوٹے تھے۔ ہم پہلا سیموئیل 16 باب 12 آیت میں سے اُن کی کچھ خوبیاں جان سکتے ہیں۔ بائبل مقدس بتاتی ہے کہ اُن کے بال سنہرے تھے اور وہ بہت خوش شکل تھے۔ ساؤل بادشاہ کے ایک سپاہی نے کہا کہ حضرت داؤد ساز بجاتے تھے۔ وہ توانا تھے۔ پُر جوش تھے اور خُداوند اُن کے ساتھ تھا۔ وہ چرواہا تھے۔ وہ بہادر تھے کیونکہ ایک شیر اور ریچھ کو اُنہوں نے مار ڈالا تھا۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا نے انہیں بادشاہ ہونے کے لئے چُنا تھا۔ جب خدا نے حضرت سیموئیل نبی کو ساؤل کی جگہ بادشاہ مقرر کرنے کو کہا تو اُنہوں نے حضرت داؤد کو بادشاہ مقرر کر دیا۔

ندیم: نائیلہ بہن شکریہ۔ آپ کو کوئی بات بھولی نہیں۔ یہ مکمل تعارف ہے۔ آئیے اُن اسباق پر گفتگو کریں جو ہم حضرت داؤد کی زندگی سے سیکھتے ہیں۔

زیدی: ندیم بھائی، آپ ہمیشہ دوسروں کو گفتگو میں شریک ہونے کیلئے کہتے ہیں۔ اور جب آپ کی باری ہوتی ہے، تو وقت ختم ہو جاتا ہے۔ آج آپ ہمیں ان کے بارے میں ایک سبق بتائیں۔

تمام: جی ہاں۔ بیشک۔ آپ ٹھیک کہتے ہیں۔

ندیم: ٹھیک ہے۔ پہلی چیز جو ہم حضرت داؤد کے متعلق سیکھتے ہیں وہ اُن کے اور جاتی جولیت کے درمیان جنگ میں سے ہے۔ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ سوائے حضرت داؤد کے باقی سب لوگ جاتی جولیت سے ڈرتے تھے۔ حالانکہ حضرت داؤد قد

میں چھوٹے تھے۔ اور جاتی لیت نے ہتھیار بھی پہن رکھے تھے۔

ناصر: ابو، میں نے اِس سوال کے بارے میں بہت سوچا مگر جواب نہ ملا۔

ندیم: یہ جاننے کیلئے ہم ایک حوالہ پڑھتے ہیں۔ پہلا سیموئیل 17 باب 8 تا 11 آیت شمیم پلیز آپ پڑھیئے۔

شمیم: (آیات کو ڈھونڈنے کے لئے ورق پلٹتے ہوئے) وہ کھڑا ہوا اور اسرائیل کے لشکروں کو پکار کر اُن سے کہنے لگا کہ تم نے آ کر جنگ کے لئے کیوں صف آرائی کی۔ کیا میں فلستی نہیں اور تم ساؤل کے خادم نہیں؟ سو اپنے لئے کسی شخص کو چنو جو میرے پاس اُتر آئے۔ اگر وہ مُجھ سے لڑ سکے اور مُجھے قتل کر ڈالے تو ہم تمہارے خادم ہو جائیں گے، پر اگر میں اُس پر غالب آؤں اور اُسے قتل کر ڈالوں تو تم ہمارے خادم ہو جانا۔ اور ہماری خدمت کرنا۔ پھر اُس فلستی نے کہا کہ میں آج کے دِن اسرائیلی فوجوں کی فضیحت کرتا ہوں۔ کوئی مرد نکالو تا کہ ہم لڑیں۔ جب ساؤل اور سب اسرائیلیوں نے اُس فلستی کی باتیں سُنی تو ہراساں ہوئے اور نہایت ڈر گئے۔

ندیم: کیا آپ نے دیکھا کہ جولیت کیا کہہ رہا تھا۔ اُس کے پاس کُچھ تھا جس سے لوگ ڈرتے تھے۔ وہ نہ صرف اُس کے بڑے قد سے ڈرتے تھے۔ بلکہ جو کُچھ اُس نے کہا اُس کے سبب سے بھی ڈرتے تھے۔ جولیت نے کیا کہا؟ اُس نے جھوٹ بولا اور لوگوں نے مان لیا۔

زیدی: وہ تو کہہ رہا تھا کہ کسی کو نکالو تا کہ اُس کے ساتھ لڑیں۔ اِس میں جھوٹ کی کون سی بات ہے۔

ندیم: آٹھویں آیت دیکھیں جب اُس نے کہا کیا میں فلستی نہیں ہوں اور کیا تم ساؤل کے خادم نہیں ہو۔ دراصل لوگ ساؤل کے خادم تو نہیں تھے وہ تو زندہ خدا کے خادم تھے۔ یہ ہے وہ فرق جو حضرت داؤد میں اور لوگوں میں تھا۔ جب جولیت نے کہا کہ وہ ساؤل کے خادم ہیں۔ اُنہوں نے اپنے بادشاہ ساؤل کی طرف دیکھا جو با حوصلہ اور مضبوط ہونے کی بجائے خوفزدہ تھا۔

پس وہ بھی ڈر گئے تھے مگر حضرت داؤد جانتے تھے۔ کہ وہ زندہ خُدا کے خادم ہیں حضرت داؤد نے خُدا کو دیکھا جو کسی سے خوف نہ کھاتا تھا۔ لہذا اُنہوں نے اُس خُدا سے قوت پائی۔ اُنہیں معلوم ہوگیا کہ جولیت کمزور ہے اور وہ جولیت سے زیادہ مضبوط ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اُس سے کہا آج خُدا تُجھے میرے ہاتھوں میں کر دے گا۔ حضرت داؤد نے فوج کو واضح طور پہ بتا دیا تھا۔ کہ یہ نامختون فلیستی ہوتا کون ہے جو زندہ خُدا کی فوجوں کی فضیحت کرے۔

عادل: اوہ ہاں۔ لوگ اِس نکتہ سے کیوں آگاہ نہ ہوئے تھے؟ ندیم بھائی، لوگ اِس نکتے کو کیوں نہ سمجھ سکے۔

ندیم: عادل بعض اوقات ہم بھی یہی کرتے ہیں۔

شمیم: وہ کیسے؟

ندیم: بعض اوقات ہم شیطان کی بات مان لیتے ہیں۔ ہم ڈر جاتے ہیں اور ہماری زندگی میں ابتری آجاتی ہے۔

ناصر: ابو، کیا آپ کوئی مثال دے سکتے ہیں۔

ندیم: ناصر، پچھلے ہفتے آپ نے ہمیں بتایا تھا کہ آپ کو اِس بات کی کوئی اُمید نہیں کہ آپ کا دوست عیسیٰ مسیح پہ ایمان لے آئے گا۔ آپ نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر وہ ایمان لے بھی آئے تو کسی اور شخص کے وسیلے ہوگا جو آپ سے زیادہ مضبوط اور صحیح ہوگا۔ ناصر، وہ ابلیس کی طرف سے ایک جھوٹ تھا اور آپ نے اُسے مان لیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اپنے دوست سے عیسیٰ مسیح کے بارے میں بات نہ کر سکے۔ شیطان نے آپ کو مجبور کیا کہ آپ اپنے آپ کو اور اپنی قوت کو دیکھیں۔ لہذا آپ اُن لوگوں کی طرح ناکام ہوگئے جنہوں نے صرف ساؤل کو دیکھا اور ڈر گئے۔

ناصر: ہاں۔ بیشک۔ یہ شیطان کی طرف سے جھوٹ تھا۔ اِس ہفتے میں نے اُس سے گفتگو کرنا شروع کی اور وہ میری باتیں سُن رہا تھا۔

ندیم: جب آپ نے عیسیٰ مسیح کی طرف دیکھا تو آپ اُس جھوٹ کی طاقت کو توڑنے کے قابل ہو گئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فلاں شخص سگریٹ نوشی نہیں چھوڑ سکتا۔ کیونکہ وہ اس کا غلام بن گیا ہے۔ یہ ایک جھوٹ ہے۔ اُن لوگوں کو عیسیٰ مسیح کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اُنہیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ زنجیروں سے رہائی حاصل کرنے کیلئے عیسیٰ مسیح اُنہیں قوت دے سکتے ہیں۔ پہلا سبق یہاں ختم ہوتا ہے۔ کون دوسرا سبق شروع کرے گا۔

پروین: میں شروع کروں گی۔

ندیم: جی پروین، شروع کریں۔

پروین: میں حضرت داؤد کے ساتھ یونتن کی محبت سے حیران ہوں۔ بائبل مقدس میں 1 سیموئیل 18 باب 1 آیت میں لکھا ہے، یونتن داؤد کے ساتھ روح میں ایک ہو گیا۔ اور آیت نمبر 3 اور 6 بتاتی ہے، اور یونتن اور داؤد نے باہم عہد کیا کیونکہ وہ اُس سے اپنی جان کے برابر محبت رکھتا تھا۔ تب یونتن نے وہ قبا جو وہ پہنے ہوئے تھا، اُتار کر داؤد کو دی اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند تک دے دیا۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ وہ اُن سے کتنی محبت کرتا تھا۔ جب یونتن ڈر گیا تو حضرت داؤد نے کہا، اے میرے بھائی یونتن مُجھے تیرا غم ہے۔ تو مُجھے بہت مرغوب تھا۔ تیری محبت میرے لئے عجیب تھی عورتوں کی محبت سے زیادہ۔ یونتن جانتا تھا کہ حضرت داؤد اُس کی بجائے بادشاہ بن جائے گا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ سب کُچھ کھو دے گا۔ اپنا محل، خادم اور مقام، سب کچھ۔ اِس سب کے باوجود اُس نے حضرت داؤد سے نفرت نہ کی۔ وہ اُن سے اپنے جیسا پیار کرتا تھا۔ وہ اپنی بادشاہت اپنے دوست حضرت داؤد کو دینے کو تیار تھا۔ (Pause) میں کُچھ دیر رُکی اور اس کے بارے میں سوچا۔ ہم میں سے کتنے ہیں جو ایک دوسرے سے اِس قسم کی محبت کرتے ہیں۔ اگر میرا دوست یا رفیق کار کسی کام میں میری جگہ لگ جائے۔ میرا ردِعمل کیا ہوگا۔ کیا مُجھ میں اتنی زیادہ محبت ہوگی کہ اپنا مقام چھوڑ دوں۔

عادل: پروین باجی فرض کریں۔ کوئی میری جگہ لینا چاہتا ہے۔ آپ کہہ رہی ہیں کہ میں دشمن جیسا سلوک کروں۔

پروین: ایک وقت تھا۔ جب مجھے معلوم ہوا کہ میرے ساتھ کام کرنے والی سعدیہ منیجر بن رہی ہے جبکہ منیجر بننے کی باری میری تھی۔ مجھے بہت دکھ ہوا۔ لیکن خداوند نے مجھے سکھانا شروع کیا کہ مجھے اُس کے ساتھ محبت رکھنی چاہئے۔ جیسی محبت میں اپنے آپ سے رکھتی ہوں۔ جب نے میں اُس سے محبت کرنا شروع کی۔ وہ بہت حیران ہوئی اور کہنے لگی۔ اگر کوئی اور آپ کی جگہ ہوتا، مجھ سے نفرت کرتا۔ میں نے اُسے بتایا کہ میں اُس سے محبت کرتی ہوں اور خدا سے دعا مانگتی ہوں۔ کہ خدا ہماری محبت کو روز بروز بڑھاتا چلا جائے۔

ندیم: پروین شکریہ۔ کوئی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔

شمیم: میں کہنا چاہتی ہوں۔

ندیم: جی شمیم کہئے۔

شمیم: میں اُس عزت کے متعلق سوچ رہی تھی جو حضرت داؤد اپنے دِل میں خدا کے لئے رکھتے تھے۔ اگرچہ ساؤل حضرت داؤد کو ہلاک کرنا چاہتا تھا۔ اور اُس نے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک اُن کا تعاقب کیا۔ لیکن جب حضرت داؤد کو ساؤل کو ہلاک کرنے کا موقع ملا، اُنہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے صرف اُس کے جبے کا ایک ٹکڑا کاٹ لیا۔ اور ایک دوسرے موقع پر اُس کا نیزہ اٹھا لیا۔ حضرت داؤد نے اپنے دوستوں سے کہا، "خُداوند نہ کرے کہ میں اپنے آقا سے ایسا کروں"۔ اور اُس کے خلاف ہاتھ اُٹھاؤں۔ کسی اور نے اُن سے کہا ہوگا۔ بادشاہ کو ہلاک کرنے اور اُس کی بادشاہت لینے کا اچھا موقع ہے۔ خُدا نے اُسے آپ کے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔ کوئی آپ پر الزام نہیں لگائے گا۔ لیکن حضرت داؤد کے دِل میں خدا کے لئے عزت اور خوف تھا۔ وہ جانتے تھے، اگر اُنہوں نے ساؤل کو مارا تو یہ خُدا کے خلاف گناہ ہوگا۔ جب ہمارے

دِل خُدا کے خوف سے بھرے ہوتے ہیں ہم بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں۔

زیدی:	دیکھیں نا، جب ساؤل جنگ میں مارا گیا۔ کوئی شخص حضرت داؤد کے پاس آیا اور کہنے لگا، میں نے بادشاہ کو ہلاک کر دیا ہے۔ اُس کا خیال تھا کہ حضرت داؤد اُسے انعام دیں گے۔ انعام دینے کی بجائے حضرت داؤد ناراض ہو گئے اور کہنے لگے، "تم خُدا کے ممسوح پر ہاتھ اُٹھاتے ہوئے کیوں نہ ڈرے؟ پھر اُنہوں نے اپنے سپاہیوں کو حُکم دے کر اُسے ہلاک کروا ڈالا۔

ندیم:	حضرت داؤد نہ صرف خدا سے ڈرتے تھے بلکہ وہ اپنے آپ پر ضبط بھی رکھتے تھے۔ اگر وہ ساؤل کو ہلاک کر دیتے۔ کسی کو پتہ نہ چلتا کہ اُسے کیا ہُوا ہے۔ حضرت داؤد نے دانائی کا کام کیا۔ جب ساؤل کو معلوم ہو گیا کہ حضرت داؤد نے اُس کے قتل سے انکار کیا ہے، اُس نے حضرت داؤد کو برکت دی۔ بعض اوقات ہم لوگوں کو اِسی طرح دُکھ دیتے ہیں جیسے وہ ہمیں دُکھ دیتے ہیں۔ اس سےمعاملہ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن جب ہم اپنے اوپر قابو پا لیتے ہیں اور دانائی سے عمل کرتے ہیں ہم اُن کی دوستی حاصل کرتے ہیں۔

عادل:	ندیم بھائی، میں بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

ندیم:	جی عادل کہیئے۔

عادل:	اُن ساری چیزوں کے باوجود جو حضرت داؤد نے کیں اور سارے زبور جو اُنہوں نے لکھے، حضرت داؤد نے بڑا گناہ کیا۔ اُنہوں نے بیت سبع کے ساتھ حرامکاری کی۔ اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو تو جنگ پر بھیج دیا مگر خود گھر پر ٹھہر گئے۔ وہ سست ہو گئے۔ اور شیطان کو اُنہیں گناہ میں ڈالنے کا موقع مل گیا۔ جب ہمارے پاس بھی کرنے کو کچھ نہیں ہوتا۔ شیطان اُس وقت کو ہمارے خالی ذہنوں کو بُرے خیالات سے بھرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ ہمیں ہر وقت اس بات کیلئے تیار رہنا چاہئے کہ ہم کس طرح اپنے خیالوں کو خدا کے ساتھ مصروف رکھ سکتے ہیں۔

زیدی:	جی ہاں ہمیں اپنے پریشان ذہن کے ساتھ اپنے دشمن کو کھیلنے کا موقع نہیں دینا چاہئے۔

اُس کی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے ذہنوں میں گڑھا کھودے اور آگ جلا کر اُنہیں فنا کر دے۔ بالکل یہی کچھ حضرت داؤد کے ساتھ ہُوا جب اُنہوں نے گناہ کیا۔

شمیم: میں اس میں تھوڑا اضافہ کرنا چاہتی ہوں۔ جب حضرت داؤد نے اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کی تو اُنہیں ایک اور گناہ کرنا پڑا۔ اُن کا خیال تھا کہ بیت سبع کے خاوند کو مارنے سے اُن کے دماغ کو سکون مِل جائے گا۔ اور کسی کو اِس بات کا علم نہ ہوگا۔ لیکن جب اُنہوں نے ایسا کیا اُن کا مسئلہ اور بھی خراب ہوگیا۔ بائبل مقدس بتاتی ہے کہ خدا اُن سے ناراض ہوگیا۔ جب ہم بھی اپنے مسائل کو اپنی سوچ سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ہم اور زیادہ مسائل میں گھر جاتے ہیں۔ ہم سیکھیں کہ جب ہم مصیبت میں پڑتے ہیں سب سے بہترین چیز جو کرنی چاہیے۔ وہ یہ ہے کہ خُدا کے پاس آئیں۔ وہ ہمیں سِکھائے گا کہ کس طرح دانائی سے عمل کرنا ہے۔

ندیم: شمیم جو آپ نے کہا وہ سچ ہے۔ شیطان نے حضرت داؤد کے فارغ وقت کو اُن پر حملہ کے لئے استعمال کیا۔ لیکن اگر ہم حضرت یوسف کے ساتھ اُن کا مقابلہ کریں۔ تو کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت یوسف ابلیس کی آزمائش پر کیوں غالب آئے۔

نائیلہ: حضرت یوسف آزمائش سے بھاگ گئے لیکن حضرت داؤد نے آزمائش کو موقع دیا کہ ان کے دماغ اور دِل کو کھا جائے۔

ندیم: بہت خوب۔ جو کچھ بائبل مقدس کہتی ہے حضرت یوسف نے اُسے مانا۔ وہ اپنی جوانی کی خواہشوں سے بھاگ گئے۔ یہ ہے جس طرح اُنہوں نے اپنے آپ کو شیطان کے جال سے بچایا۔ لیکن اس کے برعکس حضرت داؤد نے اُس عورت کے بارے میں پوچھنا شروع کر دیا اور شہوت بھرے خیال اُس عورت کے بارے میں اپنے دِل میں لانے لگے۔

ناصر: بالکل اُسی طرح جس طرح بی بی حوا نے سانپ سے گفتگو شروع کی۔ اور بالآخر وہ لڑائی میں ہار گئی۔

ندیم: جی ہاں، بہت سی مثالیں ہیں جہاں خدا کے لوگ آزمائش سے بھاگے نہیں۔ نتیجہ یہ ہُوا کہ وہ ہار گئے۔ ہم شیطان کا غلط اندازہ نہ لگائیں کیونکہ وہ اکثر اوقات ہم پر غالب آ سکتا ہے۔ آئیں ہم دُعا کریں اور اپنے دِل خُدا کی طرف لگائیں۔ آئیں خُدا سے کہیں کہ یہ اسباق ہمارے دِلوں میں قائم رہیں۔

نائیلہ: خُداوند آج کے اسباق کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ میں منت کرتی ہوں مُجھے سِکھا کہ کِس طرح شیطان کے جھوٹ کو معلوم کرنا ہے۔ توفیق دے میں تیری طرف دیکھوں اور تُجھ سے طاقت حاصل کروں۔ عیسیٰ مسیح کے نام میں آمین۔

تمام: آمین۔

شمیم: اے خدا میں دُعا کرتی ہوں۔ مجھے بتا کہ میں کِس طرح اپنے بھائیوں بہنوں سے محبت کروں۔ جیسی محبت میں اپنے آپ سے کرتی ہوں۔ میری مدد کر۔ تا کہ میں اپنے آپ کو اُن کے لئے قربان کرنے کو تیار رہوں۔ آمین۔

تمام: آمین۔

پروین: ندیم۔ اِس سے پہلے کہ ہم دُعا ختم کریں۔ میں کچھ کہنا چاہتی ہوں۔

ندیم: جی پروین۔

پروین: میں حیران تھی کہ کس طرح حضرت داؤد جن کے بارے میں خُدا نے کہا، داؤد کا دِل میرے دِل کے مطابق ہے۔ اتنے بڑے گناہ میں گر گئے۔ لیکن بعد میں مُجھے احساس ہوا کہ گناہ سے زیادہ مضبوط کوئی نہیں۔ آئیں اپنے آپ کو جانچیں اور جب دُعا کرتے ہیں تو خاکسار بن جائیں کہیں ٹھوکر کھا کر گر نہ پڑیں۔

ندیم: آمین۔ آئیں دُعا کرنا جاری رکھیں۔ اے خُداوند ہمیں اپنے ساتھ چلتے رہنے کی توفیق عطا کر۔ تیرا چہرہ ہم پر جلوہ گر ہو۔ اپنے روحِ پاک سے ہمیں بھر دے۔ غرور اور گناہ سے ہمیں بچا۔

آمین ۔

تمام: آمین ۔

ندیم: آپ کو یاد ہوگا، پچھلے ہفتے ہم نے گواہی کے بارے میں گفتگو کی تھی ۔ کیا ہم بتا سکتے ہیں کہ گذرے ہفتے میں ہم نے کسے گواہی دی ۔

ناصر: ابو میں شروع کروں ۔

ندیم: کیوں نہیں ۔

ناصر: میں نے اپنے دوست اکبر سے بات چیت شروع کی ہوئی ہے ۔ پچھلی بار میں نے آپ کو بتایا اُس سے کوئی اُمید نہیں لیکن اِس ہفتے خُدا ہمیں ایک دوسرے کے بہت قریب لے آیا ۔ اُس نے اپنے مسائل کے بارے میں مُجھ سے بات چیت شروع کی اور ہم اچھے دوست بن گئے ۔ پچھلی جمعرات کو میں نے عادل کو بُلایا اور اکٹھے اکبر سے ملنے گئے ۔ میں کلیسیاء سے درخواست کرتا ہوں کہ اکبر کیلئے دعا کرے تاکہ خدا اُس کی زندگی میں کام کرے ۔

ندیم: آمین ۔ کوئی اور ۔

زیدی: میں نے اپنے دوست سہیل سے بات چیت شروع کی ہے ۔ یہ وہی شخص ہے جس کے لئے میں نے پچھلی بار دُعا کی ۔

ندیم: پھر؟

زیدی: میں صرف ایک بار اُس سے ملا ہوں ۔ اگلی جمعرات پھر جاؤں گا ۔

پروین: میں نے بھی نگہت کے ساتھ، جو میرے آفس میں ہے ۔ بات چیت شروع کی ہے ۔

ندیم: بہت خوب ۔ معلوم ہوتا ہے جو کچھ ہم سیکھ رہے ہیں اُس پر عمل بھی کر رہے ہیں ۔ میں نے بھی اپنے دوست عوبید سے گفتگو کی ۔ جب میں نے اُس سے بات چیت کی تو اگلے دن وہ پھر میرے پاس آیا ۔ اِس سارے اچھے کام کیلئے ہم عیسیٰ مسیح کا شکر ادا کرتے ہیں ۔ خدا ہماری مدد کرے

کہ ہم اُس کے فرمانبردار رہیں۔ اگلی دفعہ ہم زیدی اور نائیلہ بہن کے گھر ملیں گے۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ آمین۔

تمام: آمین۔